

ثقافتی رشتے

شعبیت پر بننے

امریکہ میں قیام اور مطالعہ ایک مختلف قسم کا تجربہ ہے۔ طریقہ تعلیم اور پروفیسروں کی توقعات مختلف ہیں۔ نصابات متعدد ہیں۔ اگر آپ کا خاص مضمون ریاضی ہے تو بھی آپ آرت، موئیقی، ادب اور اسپریٹس کے کالاؤں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ آپ اپنی ذگری حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی دلچسپیاں اور مشاغل باری رکھ سکتے ہیں۔

پروفیسروں کا راوی نبتاب غیر رکی سما ہوتا ہے۔ ہر طالب علم کے لیے ایک تعلیمی مشیر ہوتا ہے۔ پروفیسروں کی توقعات کم و بیش ہندوستانی ہیں جیسی ہوتی ہیں یعنی تم ریسی کاموں کو وقت پر مکمل کرنا، کالاں میں شریک ہونا اور حاضری کم سے کم ۹۸٪ فیصد ہونا۔ بعض طلباء پر ادب اور الجر کے متعلق فکر مند ہوتے ہیں اور وہ ملنے والے سے گزیر کرتے ہیں۔ لیکن نیچروں یا ساتھی طلبکاروں کی پروپریتیوں اسی کی بات سمجھ لینا چاہیتے ہیں۔

آپ کو کم سے کم پہلے سال اپنے ضرور کمپس میں رہنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس سے ملنے والے دلچسپی پر گرامیں میں شرکتوں کا موقع ملتا ہے۔ کچھ تجھیں جن سے ہندوستانی طلبکاروں کو جو بھی ہے سب قابل ہیں: اشتو میٹس ایسوی ایشن، اشتو میٹس ایسوی ایشن، مسلم میٹس ایسوی ایشن اور ساتھ ایشیان ایسوی ایشن۔

جب میں پہنسلوانیا کی چیم یونیورسٹی میں داخل ہوئی تو مسلم طلبکاروں کو جی ایسوی ایشن فیضی تھی۔ میں نے اور میرے کچھ دوستوں نے کچھ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہمیں کالج کے زمینداروں سے اجازت مل گئی اور اسلام کے پیغام کو پھیلانے کے لیے کچھ تحریکات شروع کیں۔ اس طرح کی کمی تقریب اظفار پارٹی تھی جس میں ہم نے کافی اضاف اور طلب کو مدعا کیا۔ اظفار اور عاشتائی کے بعد اسلام میں مuhan کی ایمت پر ایک انٹکوکا اہتمام کیا گیا۔

میں نے انتہی اشتو میٹس یونیٹن کے ساتھ مل کر دیوبنی اور ہولی ملنے کا بھی اہتمام کیا۔ اس طرح کے گرد ہوں میں شامل ہو کر آپ قیادت اور مل کر کام کرنے کی مہارت حاصل کر سکتے ہیں اور وہ سب بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک ہی کمرے میں کسی اور طالب علم کے ساتھ رہائش ایک مختلف ثناہت کو مجھے کا ایک موقع ہوتا ہے۔ ہمارے گروں کا نئے نئے کر کرے میں رہنے والے ساتھی سے یا میدان درکھے کو وہ دوست بھی ہو گا لیکن کمرے میں ساتھ رہنے والے سے اچھے ساتھی ہونے کی امید کی جاسکتی ہے۔ شفافتوں کے فرق کی وجہ سے کچھ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں ان کا سامنا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انھیں آپس میں ہی حل کر لینا چاہیے۔ اگر حالات قابو سے باہر ہوں تو بھائی معاونین مدد کر سکتے ہیں۔

میرے سینٹرائز میں میرے ساتھی نووارد تھے۔ ہمارے درمیان بہتری چیزوں میں مشترک نہیں تھیں اور ہمارے رہنماؤں کے کہنے کے مطابق ہم باہم دوست نہیں بن سکتے تھے لیکن ہم اپنے کمرے کے اچھے ساتھی تھے اور ہم دونوں نے ضبط و خالی سے کام لیا تاکہ ایک دوسرے کو پریشان نہ کریں۔

بعض بین الاقوامی طلبکارے کے لیے خدا کا مسئلہ ہو سکتا ہے، خصوصاً ایسے میں کہ جب آپ بزری خور ہوں۔ ہماری کیشیں میں ملنے والی بعض خداوں میں لاکھل ہوتی۔ ہم شیف سے گزارش کرتے کہ ان چیزوں پر یہیں لگادیا جائے۔ امریکہ میں پارٹیوں اور دیگر سماجی پروگراموں میں عام طور سے ایسی مشرب و باتیں جیسی کی جاتی ہیں جن میں لاکھل ہوتی ہے۔ اگر آپ اسے نہیں پہنچتے تو نزی کے ساتھ منع کر دیجیے اور آپ چاہیں تو اس کی وجہ بھی بیان کر سکتے ہیں۔ امریکیوں کو دوسری ثقافتوں کو جانے کا برا تھامس ہوتا ہے۔ آپ خود آگے بڑھنے کے لیے اس موقع سے فائدہ اٹھائیے۔ یہ وہ ملک تعلیم کا مقصد صرف کوئی ذگری حاصل کرنا نہیں ہوتا بلکہ اپنی زندگی کو زیادہ مالا مال کرنا ہوتا ہے۔

شعبیت پر دین پہنسلوانیا کی چیم یونیورسٹی سے علم انسیات میں گرجویت ہیں اور جامعہ ملیہ اسلامیہ، بھی دہلی میں ایک ائمہ ائمہ ہیں۔

اس مضمون کے متعلق اپنی رائے اس پتے پر لکھیں: editorspan@state.gov

کسی امریکی کیمپس میں مختلف زبانوں، روایات، مذاہب اور طرزِ حیات کے تجربے ہماری زندگی کو مالا مال کرتے ہیں۔



فلانڈریا، پہنسلوانیا میں طلباء، دیوار پر نقاشی کرتے ہوئے جو مسلم اور غیر مسلم طلباء کے مابین عقائد میں تنوع کو ظاہر کرتے ہے۔



اتacen تحریر اکتوبر ۲۰۰۸ ۱۳